نمبر : 2369

کتاب کا نام... :- محبّ المطلوب شرح مرغوب القلوب

مصنف .... :- (نور محمد ؟)-

مہر ومالک.. :- -

سائز........... :-	19.3x11	سطور ... :-	13
اوراق .... :-	40	کاتب .... :-	-
تاریخ کتابت.. :-	-	خط .... :-	نستعلیق
زبان .... :-	فارسی	موضوع :-	تصوف

آغاز............. :- ...... زیرا کہ اندران عالم کہ موسوم بلا ہوت و موصوف بہ مقام قرب منزل بی نشانست و مستغنی از شرح و بیان، بغیر از رافت و رحمت حق بر بندہ و بندہ را انیس پے وحشت بحضرت او نباشد و این بموجب آنست کہ اندران مقام کہ آن بجز کون و مکان دیگر جہان ست

اختتام .... :- .....بدان ای یار این کہ مرغوب القلوب ست نام، اکنون مر این دہ فصول دُر مکنون را کہ از اصول ابواب کتاب تصوف است و محبّ المطلوب نام نیک فرجام این

شرح مکتوب اگاہ بدان بلا اشتباہ......

شرح مکتوب انگاه بدان بلا اشتباه.....

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :- تصوف کے موضوع پر آسان فارسی زبان میں دلچسپ رسالہ ہے۔ اس رسالے میں: توبہ، روح، وضو، نماز، ترک دنیا، تجرید وتفرید اور معرفت وغیرہ موضوعات پر منحصر سات فصلیں شامل ہیں۔ ہر فصل میں شاعر نے ذیل میں درج شعر مختلف صورتوں میں دہرایا ہے۔

نور محمد بفضل چون دُر معنی بسفت
نثر معانی بنظم وصل بکرد وبگفت

فصل چہارم کے خاتمہ پر یہ شعر اس طرح ہے۔

نور محمد دُر ترک ز دنیا چو سفت
نثر عبارت بنظم زیب داد وبگفت

ورق 1-b پر فصل اوّل در بیان توبہ کے بیان میں مصنف کہتا ہے۔

واین مقام را توبہ از نخستین آن چہل وچہار مقامی است کہ فقیر آن را اندر کتاب مرصاد الطالبین بزبان شعر تقریر نمودہ تحریر فرمودہ است

اس عبارت سے مستنبط ہوتا ہے کہ موجودہ رسالہ کے مصنف کی ایک شعری تصنیف کا نام مرصاد الطالبین ہے۔ اس ناقص الآخر نسخہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے اصل کتاب مرغوب القلوب کے مصنف کا نام شمس الدین حلوائی ورق 8-b پر درج کیا ہے۔